ڈاکٹر عطش درانی

اُردو لسانیات: حدود و قیود

Urdu Linguistics: Boundaries & Limitations

Abstract:

Dr. Attash Durrani, Head of the Department of Translations, Dictionaries and Terminologies, Muqtadera Qoumi Zaban, Islamabad.

The author is a prominent Urdu Linguist. His main thrust in this paper is to provide orientation of linguistics for Urdu Language and the areas of study and research in this field. The paper shows a great departure from the philological studies of this field. It is an opening new vista for Urdu researches, curriculum developers and educationists.

کمپیوٹری لسانیات کی وسیع تر دنیا نے لسانیات کا ایک اور ہی تصور دیا ہے جو عمومی علمِ زبان (Philology) سے ہٹ کر اور قواعد و لغات کی حدود سے ماورا کچھ تقابلی اور ''اگر وتب'' (If and Then) کا ایک نیا جہان ہویدا کرتی ہے۔ زیرِ نظر سطور انھی کا احاطہ کرنے کی ایک مختصر اور تعارفی کوشش ہے۔

اُردو لسانیات کی حدود و قیود پر گفتگو کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ ایک بار پھر علمِ زبان (Philology) کا ذِکر کرلیا جائے جسے اُردو دنیا ''لسانیات'' کے مغالطے میں قبول کرتی ہے۔ انیسویں صدی تک زبان کے مطالعے کے لیے ''فلالوجی'' کی اصطلاح استعمال ہوتی رہی ہے جس کا دائرۂ کار اب سمٹ کر محض قدیم متنوں اور زبانوں کے تقابلی اور تشریحی مطالعے تک محدود ہوگیا ہے۔ امریکا میں فلالوجی کی پہلی انجمن ۱۸۸۰ء میں ''جان ہاپکنز یونیورسٹی'' میں قائم ہوئی۔ متنی تنقید (Teytual Criticism) اسی فلالوجی کا حصّہ تھی جو آگے بڑھ کر اعلیٰ متنی تنقید پر منتج ہوئی۔ اُردو ابھی تک فلالوجی اور متنی تنقید کے ابتدائی مرحلوں کی سیر میں گم ہے جب کہ مصنف اور تصنیف کے تعلق کا مطالعہ بھی فلالوجی کا حصہ تھا۔ فلالوجی کی ایک شاخ ''تاریخی لسانیات'' تھی۔

اُردو میں ''لسانیات'' کا لفظ پہلے پہل تمام تر وسعتوں کے ساتھ فلالوجی کے لیے استعمال ہوتا رہا۔ اس لیے جب ''لسانیات (Linguistics) ایک الگ علم / ڈسپلن کے طور پر وجود میں آئی تو اُردو میں یہی اصطلاح اس خلط مبحث کا باعث بنی کہ فلالوجی کا مطالعہ ہی لسانیات ہے۔ اُردو کے شعبے میں یہی کچھ ہوتا رہا یعنی کام تو تمام ترعلمِ زبان سے متعلق تھے اور یہ لسانیاتی مطالعے کہلاتے رہے۔ جب کہ لسانیات دورِ جدید کی حاضر اور مستعمل زبان اور آئندہ تبدیلیوں کے مطالعے کا نام ہے۔ اسے معاصری (Synchronic) لسانیات کہا جاتا ہے۔ لسانیات کا دوسرا حصہ نظری (Theoretical) کہلاتا ہے۔ اس کا تعلق زبان کے انفرادی مطالعے اور اس کے علمی پہلو سے ہے جو اطلاقی لسانیات میں بھی کارفرما ہوتا ہے۔ تیسرا پہلو سیاقی اور آزاد (Contextual and Independent) ہے۔ یعنی کوئی زبان دنیا میں کہاں فٹ ہوتی ہے اور اس کا سماجی وظیفہ کیا ہے۔ یہ کیسے پروان چڑھتی ہے اور کیسے عمل پذیر ہوتی ہے اور اس کی آزاد صورت قواعد اور لغات میں کیوں کر سامنے آتی ہے۔

اُردو کے ماہرین نے ابھی لسانیات کے ان تینوں پہلوؤں سے زبان پر سائنسی تفکر کا قدم نہیں اُٹھایا۔ میں ان چند کھلے ترجمے پر مبنی کتابوں کا ذکر نہیں کرنا چاہتا، جو ہمسایہ ملک میں محض تصنیف و تالیف کا شوق پورا کرنے کے لیے ورطۂ تحریر میں آئیں۔

لسانیات کے اطلاقی پہلو سے ابھی تک ہمیں یہ علم نہیں کہ Phonetics اور Phonology دو الگ الگ علوم ہیں اور بہت وسعت رکھتے ہیں۔ ہم اصطلاحی ترجموں کے بکھیڑوں میں پڑے ہیں اور لسانیات میں صرف معنویات (Semantics) اور اسلوبیات (Stylistics) ہی پورے پورے ڈسپلن کی صورت اختیار نہیں کر چکے بلکہ اس کا ہر ذیلی شعبہ وسیع تر ہو چکا ہے۔ جب کہ لسانیات کا تحقیقی دائرہ بھی کئی دوسرے علوم کو نگل چکا ہے۔ جیسے تاریخ، سماجیات، نفسیات، بشریات، اعصابیات، ریاضی، کمپیوٹر سائنس وغیرہ۔

اُردو میں سماجی لسانیات اور نفسی لسانیات ہی پر کام شروع نہیں ہوا۔ میرا دائرہ کار یعنی ''کمپیوٹری لسانیات'' (Computational Linguistics) تو بہت دور کی بات ہے۔

تلفظ کے قوانین کوئی ۱۸۸۲ء میں وضع ہو گئے تھے جنھیں گرم کا قانون (Grimm's Law) کا نام دیا جاتا ہے۔ ہم ''فرہنگِ تلفظ'' [1] شائع کرنے کے باوجود ایسی کسی وضع سے محروم ہیں۔ ورنر (verner) کا قانون، اسٹیمبو (Stammbau) کا نظریہ، ویلنی

(Wellen) نظریہ اور جدید لسانیات کے بانی فرڈی ننڈ ڈی ساسورے کو تو ہم نے کیا جانا، بہ طور فیشن نوم چومسکی (Noam Chomsky) کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ جس سے آگے اب ڈیلگ ہیرس (Zellig Harris)، لیونارڈ ڈبلوم فیلڈمل کر ایک مکتبِ فکر بناتے ہیں۔

ایک اور حالیہ مکتبِ فکر مائیکل ہالیڈے (Halliday) کا ہے، جس کے کئی ساتھی ڈیل ہائمز (Dell Hymes) اور جارج لیکوف (George Lakolf) سے لے کر ٹامی گیون (Talmy Givon) اور رابرٹ وین ویلن (R.Van Valin) تک کئی اہلِ علم ہیں، جو وقوفی اور عملی قواعدی لسانیات پر بہت سا کام کر چکے ہیں اور ان کا اطلاق اُردو پر بھی ہو سکتا ہے۔

عالمی صوتیاتی ابجد (IPA) اور ساماپا (SAMPA) بھی اُردو دانوں کا انتظار کر رہی ہے۔ خاص طور پر اُردو سافٹ ویئر کی صنعت میں کمپیوٹر کا شعبہ آپ کی تحقیقات کا منتظر ہے۔ آواز کی فطرت کا مطالعہ (Phonetics) اور آواز کی نوعیت اور سطح کا مطالعہ (Phonology)، آواز کی اکائی (Phoneme) اور آواز کی علامتوں کا مطالعہ (Semiotics) اُردو میں ابھی تک نہیں کیا گیا جب کہ کمپیوٹر کی دنیا میں ہمیں آواز کو داخل کرنے کے لیے اور انھیں عددی (Digital) نظام میں بدلنے اور واپس لانے کے لیے ان تحقیقات کی اشد ضرورت ہے۔

عالمی صوتیاتی ابجد (IPA) پر آخری نظرِ ثانی ۱۹۹۱ء میں کی گئی اور ۲۰۰۵ء تک تازہ کاری کی گئی۔ اس کے لیے رومن اور یونانی حروفِ تہجی مختلف صورتوں میں بطور معیار رکھے گئے۔ ابھی تک اس ابجد کا دائرۂ کار انگریزی استعمالات تک محدود ہے۔ کم و بیش اطالوی اور ہسپانوی زبانیں بھی شریک کر لی گئی ہیں لیکن ہماری ''عربی'' زبانیں اس شرکت سے محروم ہیں۔ یہی باعث ہے کہ ڈاکٹر سہیل بخاری جیسا ماہرِ علمِ زبان بھی اُردو لسانیات وضع کرنے میں ناکام رہا۔ IPA کے کمپیوٹری معیارات وضع کرنے کے لیے ساماپا (SAMPA) وجود میں آیا، جس میں کسی حد تک صرف عربی اور ترکی زبانوں کا احاطہ ہوا ہے۔ فارسی، اُردو، ہندی، پنجابی، پشتو، سندھی، بلوچی، براہوی، سرائیکی، بلتی اور شنا والے لاعلم رہے۔ ساماپا کی تحدید یہ ہے کہ یہ اسی کی زبان کے لیے استعمال ہو سکتی ہے، جس کے لیے وضع کی گئی ہو۔ یونی کوڈ (UNICODE) جیسے معیارات میں بھی یہی صورت ہے۔ اس لیے کہ وہاں IPA ہی کو بنیادی معیار ٹھہرایا گیا ہے۔ اُردو زبان اسے کسی جغادری فرد یا ادارے کی منتظر ہے، ''مقتدرہ قومی زبان'' جیسے ادارے بھی معذور ہیں اور ماہرینِ لسانیات کا انتظار کھینچ رہے ہیں۔ IPA اور SAMPA کے چارٹ ملاحظہ ہوں۔ اُردو کہاں کھڑی ہے ایک تقابل کر دیکھیں طبع آزمائی کے لیے یہ میدان حاضر ہے۔

اب مجھے تھوڑا سا زور کمپیوٹری لسانیات پر دینا ہے۔ یہ ایک ایسا میدان ہے جس میں زبان اور کمپیوٹر سائنس ہر دو علوم کے تقاضے پورے کرنا پڑتے ہیں۔ اس کا تھوڑا سا تعلق مصنوعی ذہانت(IA) سے بھی ہے۔ جس کے لیے کمپیوٹر کو کمپیوٹری قواعد کی ضرورت پڑتی ہے اور یہ نظری لسانیات کے میدان میں عمل پذیر ہوتی ہے۔ اس میں بہت کام ہوا ہے لیکن اب یہ سارا کام ایک طلسمِ ہوشربا کی حیثیت اختیار کر گیا ہے اور خود اس میں تحقیق کرنے کے لیے بھی کمپیوٹر اور اس کے کئی لسانی سافٹ ویئروں کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایک اور میدان جو کسی حد تک کمپیوٹری لسانیات میں مدد دیتا ہے، وقوفی نفسیات (Cognitive Psychology) کا ہے جسے نفسی لسانیات (Psycholinguistics) کی صورت دے دی گئی ہے۔ انسانی زبان کے استعمال اور تدریسی ساخت کی تیاری کے لیے لسانی انجینئرنگ(Language Engineering) کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ اگرچہ موجودہ سافٹ ویئر ابھی زبان کے معاملے میں انسان سے بہت پیچھے ہیں لیکن انسانی زبان کا کچھ علمِ صنعت اور انجینئرنگ کی صورت اختیار کر گیا ہے۔

ظاہر ہے کہ یہ سافٹ ویئر ایک ردِعمل بھی ظاہر کر رہے ہیں جس سے زبان کی صورت بھی تکنیکی طور پر بدلتی محسوس ہوتی ہے۔ یہ صورت زیادہ تر ایسی ہے جہاں انسان نے فطری لسانی پہلو سے ہٹ کر کچھ اختراعات اپنی زبانوں میں شامل کی تھیں۔ اُردو ایسی ہی زبانوں میں شامل ہے۔ آج کا کمپیوٹر ہماری زبان کو اگرچہ پورے طور پر نہیں سمجھتا اور کمپیوٹر کی زبانیں سیکھنا بہت مشکل ہے لیکن ہمیں اپنی زبان کو تکنیکی گردانوں اور جدولوں کی صورت میں پیش کرنا ہے۔ یہ آسان کام نہیں اور اس کے لیے طویل تحقیق درکار ہے۔ ہمیں اُردو کو مشین کے فہم کے مطابق بنانا ہے۔ اس میں موضوعیت (Subjectivity) کا عنصر نکالنا ہے اور اسے معروضیت (Objectivity) میں ڈھالنا ہے۔

پہلا مرحلہ علمی محضر (Academic Discourses) کا ہے یعنی سب سے آسان کام سائنسی و تکنیکی زبان کو کمپیوٹر پر چڑھانا ہے۔ اس سے ذرا مشکل سماجی علوم کی زبان کا کام ہے اور سب سے بڑی مشکل ادبی اور مجازی زبان کی ہے۔ اُردو ویسے بھی ایک موضوعی یا مرضی کی زبان سمجھی جاتی ہے۔ ہر فرد اس کا آقا ہے اور اپنی مرضی کرتا ہے۔ کمپیوٹر کو یہ ''مرضیاں'' ناپسند ہیں۔

کمپیوٹری لسانیات کا سب سے بڑا مقصد مشینی ترجمے کا سافٹ ویئر بنانا ہے۔ بعد ازاں اشاریہ سازی، متن اور آوازوں کا باہم متبادل اور زبان کے ڈیٹا بیس یا کوائفیے تیار کرنا۔ عالمگیریت کا مقابلہ کرنے اور ملک کے اَن پڑھ وزرائے تعلیم کی انگریزی مرعوبیت سے نمٹنے کے لیے ضروری ہے کہ شعبہ ہائے اُردو، اس میدان پر توجہ دیں۔ اس کے لیے تقابلی لسانیات اور علمی انتظام جیسے مضامین اور موضوعات کو نصاب میں لازماً شامل کریں۔ اگرچہ 'علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' کے کمپیوٹر سائنس کے شعبے نے ''فطری زبان کی کوائف کاری'' (Natural Language Processing) اور ''علمی انجینئرَی'' (Knowledge Engineering) جیسے کورس پی ایچ ڈی سطح پر شامل کر لیے ہیں لیکن ان کے پس منظر کے علمی تقاضے تو شعبۂ اُردو ہی پورے کر سکتا ہے۔

ابھی انسانی زبان کے نوے فی صد خواص ہم سے پوشیدہ ہیں اور اُردو میں تو تحقیق کے کام تو ابھی شروع ہی نہیں ہوئے۔ کون کرے گا یہ سب کچھ؟ ذرا سوچیں! بصورتِ دیگر ہماری داستان تک نہ ہوگی۔

اُردو کے طلبہ اور اساتذہ کو اب کمپیوٹر، انجینئرَنگ، نفسیات، ریاضی اور علم التعلیم سے پرہیز ترک کر دینا چاہیے اور بین العلومی تحقیق کی طرف قدم بڑھانا چاہیے۔ نصاب سازی کے وقت ہمیں ان شعبوں کے ماہرین سے مدد لینی چاہیے اور تحقیقی مقالوں اور منصوبوں کی نگرانی اور ہدایات میں بھی انھیں ساتھی بنانا چاہیے۔ لسانیات کی انجمنوں سے رابطے قائم کرنے چاہئیں اور کوئی ہرج نہیں اس معاملے میں شعبۂ انگریزی ہی سے راہ نمائی لے لی جائے۔ انٹرنیٹ ایک آلہ ہے جس سے ابتدائی مدد مل سکتی ہے۔ لاکھوں ویب سائیٹس ہماری منتظر ہیں۔ اک ذرا قدم اُٹھائیں تو سارے زمانے میں دھوم ہماری زبان کی ہوگی۔ ہم اپنا قدم اُٹھا چکے۔ اب آپ کی باری ہے۔ دیکھیں آپ کیا کرتے ہیں۔ یقین مانیے کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے اگر آپ کچھ نہیں کریں گے۔ تحریر تو ویسے بھی اگلے پچیس سال کی مہمان ہے۔ زبان کو اب صرف ''چپس'' درکار ہیں۔ بنائیں چپس۔

حوالہ:

۱ شان الحق حقی، ''فرہنگِ تلفظ''، طبع اوّل، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ۲۰۰۲ء۔

o ------- o

(i)

THE INTERNATIONAL PHONETIC ALPHABET (revised to 2005)

CONSONANTS (PULMONIC)

© 2005 IPA

	Bilabial	Labiodental	Dental	Alveolar	Postalveolar	Retroflex	Palatal	Velar	Uvular	Pharyngeal	Glottal
Plosive	p b			t d		ʈ ɖ	c ɟ	k ɡ	q ɢ		ʔ
Nasal	m	ɱ		n		ɳ	ɲ	ŋ	ɴ		
Trill	ʙ			r					ʀ		
Tap or Flap		ⱱ		ɾ		ɽ					
Fricative	ɸ β	f v	θ ð	s z	ʃ ʒ	ʂ ʐ	ç ʝ	x ɣ	χ ʁ	ħ ʕ	h ɦ
Lateral fricative				ɬ ɮ							
Approximant		ʋ		ɹ		ɻ	j	ɰ			
Lateral approximant				l		ɭ	ʎ	ʟ			

Where symbols appear in pairs, the one to the right represents a voiced consonant. Shaded areas denote articulations judged impossible.

(ii)

CONSONANTS (NON-PULMONIC)

Clicks		Voiced implosives		Ejectives	
ʘ	Bilabial	ɓ	Bilabial	ʼ	Examples:
ǀ	Dental	ɗ	Dental/alveolar	pʼ	Bilabial
!	(Post)alveolar	ʄ	Palatal	tʼ	Dental/alveolar
ǂ	Palatoalveolar	ɠ	Velar	kʼ	Velar
ǁ	Alveolar lateral	ʛ	Uvular	sʼ	Alveolar fricative

OTHER SYMBOLS

- ʍ Voiceless labial-velar fricative
- w Voiced labial-velar approximant
- ɥ Voiced labial-palatal approximant
- ʜ Voiceless epiglottal fricative
- ʢ Voiced epiglottal fricative
- ʡ Epiglottal plosive
- ɕ ʑ Alveolo-palatal fricatives
- ɺ Voiced alveolar lateral flap
- ɧ Simultaneous ʃ and x

Affricates and double articulations can be represented by two symbols joined by a tie bar if necessary. k͡p t͜s

VOWELS

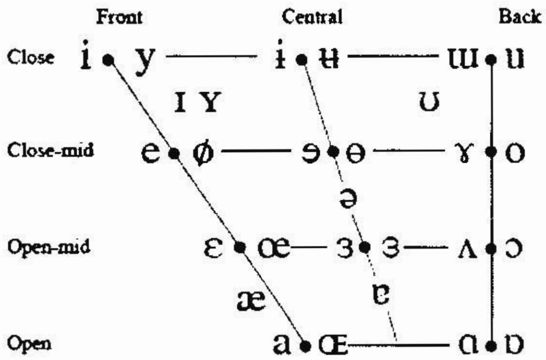

Where symbols appear in pairs, the one to the right represents a rounded vowel.

(iii)

DIACRITICS   Diacritics may be placed above a symbol with a descender, e.g. ŋ̊

̥	Voiceless	n̥ d̥	̤	Breathy voiced	b̤ a̤	̪	Dental	t̪ d̪
̬	Voiced	s̬ t̬	̰	Creaky voiced	b̰ a̰	̺	Apical	t̺ d̺
ʰ	Aspirated	tʰ dʰ	̼	Linguolabial	t̼ d̼	̻	Laminal	t̻ d̻
̹	More rounded	ɔ̹	ʷ	Labialized	tʷ dʷ	̃	Nasalized	ẽ
̜	Less rounded	ɔ̜	ʲ	Palatalized	tʲ dʲ	ⁿ	Nasal release	dⁿ
̟	Advanced	u̟	ˠ	Velarized	tˠ dˠ	ˡ	Lateral release	dˡ
̠	Retracted	e̠	ˤ	Pharyngealized	tˤ dˤ	̚	No audible release	d̚
̈	Centralized	ë	̴	Velarized or pharyngealized ɫ				
̽	Mid-centralized	e̽	̝	Raised	e̝		(ɹ̝ = voiced alveolar fricative)	
̩	Syllabic	n̩	̞	Lowered	e̞		(β̞ = voiced bilabial approximant)	
̯	Non-syllabic	e̯	̘	Advanced Tongue Root	e̘			
˞	Rhoticity	ə˞ a˞	̙	Retracted Tongue Root	e̙			

SUPRASEGMENTALS

ˈ	Primary stress	
ˌ	Secondary stress	ˌfoʊnəˈtɪʃən
ː	Long	eː
ˑ	Half-long	eˑ
˘	Extra-short	ĕ
|	Minor (foot) group	
‖	Major (intonation) group	
.	Syllable break	ɹi.ækt
‿	Linking (absence of a break)	

TONES AND WORD ACCENTS

LEVEL			CONTOUR		
e̋ or	˥	Extra high	ě or	˩˥	Rising
é	˦	High	ê	˥˩	Falling
ē	˧	Mid	e᷄	˦˥	High rising
è	˨	Low	e᷅	˩˨	Low rising
ȅ	˩	Extra low	e᷈	˧˦˧	Rising-falling
↓		Downstep	↗		Global rise
↑		Upstep	↘		Global fall

(v)

SAMPA symbol	ASCII	IPA		Unicode hex	dec.	label and exemplification
Vowels						
A	65	?	script a	0251	593	open back unrounded, Cardinal 5, Eng. *start*
{	123	æ	ae ligature	00E6	230	near-open front unrounded, Eng. *trap*
6	54	?	turned a	0250	592	open schwa, Ger. *besser*
Q	81	?	turned script a	0252	594	open back rounded, Eng. *lot*
E	69	?	epsilon	025B	603	open-mid front unrounded, C3, Fr. *même*
@	64	?	turned e	0259	601	schwa, Eng. *banana*
3	51	?	rev. epsilon	025C	604	long mid central, Eng. *nurse*
I	73	?	small cap I	026A	618	lax close front unrounded, Eng. *kit*
O	79	?	turned c	0254	596	open-mid back rounded, Eng. *thought*
2	50	ø	o-slash	00F8	248	close-mid front rounded, Fr. *deux*
9	57	œ	oe ligature	0153	339	open-mid front rounded, Fr. *neuf*
&	38	?	s.c. OE lig.	0276	630	open front rounded
U	85	?	upsilon	028A	650	lax close back rounded, Eng. *foot*
}	125	?	barred u	0289	649	close central rounded, Swedish *sju*
V	86	?	turned v	028C	652	open-mid back unrounded, Eng. *strut*
Y	89	?	small cap Y	028F	655	lax [y], Ger. *hubsch*

Consonants

B	66	β	beta	03B2	946	voiced bilabial fricative, Sp. *cabo*
C	67	ç	c-cedilla	00E7	231	voiceless palatal fricative, Ger. *ich*
D	68	ð	eth	00F0	240	voiced dental fricative, Eng. *then*
G	71	?	gamma	0263	611	voiced velar fricative, Sp. *fuego*
L	76	?	turned y	028E	654	palatal lateral, It. *famiglia*
J	74	?	left-tail n	0272	626	palatal nasal, Sp. *año*
N	78	ŋ	eng	014B	331	velar nasal, Eng. *thing*
R	82	?	inv. s.c. R	0281	641	vd. uvular fric. or trill, Fr. *roi*
S	83	?	esh	0283	643	voiceless palatoalveolar fricative, Eng. *ship*
T	84	θ	theta	03B8	952	voiceless dental fricative, Eng. *thin*
H	72	?	turned h	0265	613	labial-palatal semivowel, Fr. *huit*
Z	90	?	ezh (yogh)	0292	658	vd. palatoalveolar fric., Eng. *measure*
?	63	?	dotless ?	0294	660	glottal stop, Ger. *Verein*, also Danish *stød*